سوال

(210) ٹیلی فون کی گھنٹی سن کر نماز چھوڑنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ٹیلی فون کی گھنٹی سن کر نماز چھوڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو سوال کرنے والی نفل نماز ادا کر رہی ہے تو اس کے لیے نماز چھوڑنا کراہت کے ساتھ جائز ہے اور اگر وہ فرض نماز پڑھ رہی ہو تو نماز توڑنا حلال نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلا تُبطِلوا أَعمـٰلَكُم ٣٣ ... سورة محمد

"اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔"

لہذا جب اس نے فرض نماز ادا کرنی شروع کی تو اس کو توڑنا حلال نہیں ہے مگر مثال کے طور پر اگر اس ٹیلی فون پر جو بات ہوگی اس پر کوئی خطرناک معاملہ مرتب ہوتا ہے تو ایسی صورت حال میں اس کے لیے نماز چھوڑنا جائز ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبدالمقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 203